Arabic/Semester-1/CC-4 Dr. Shabnam Parveen

Zimmatul Malik

ذمة الملك

پھر وہ شبیر کے ساتھ رہنے لگا یہاں تک کہ ایک دن
شبیر شکار کے لئے گیا اسکا مقابلہ ہاتھی سے ہو گیا
دونوں میں شدید لڑائی ہوئی. شبیر اس حال میں آیا
کہ اس کے زخم سے خون رس رہا تھا. جو اسکو ہاتھی
کے دانت کی وجہ سے لگا تھا وہ کمزور ہو گیا. اور
شکار کے لائق نہیں رہا. تب بھیڑیا، لومڑی اور کوا
کو کئی دن ایسے گذر گئے. تب انہیں شبیر کے بچے
ہوئے کھانے میں سے کچھ نہیں ملا. وہ لوگ شدید
بھوک اور کمزوری کے شکار ہو گئے. شبیر نے یہ بات
جان لی تو اس نے کہا کہ تم لوگ بھی جدوجہد
کرو اور اپنی ضرورت پوری کرو. تو لوگوں نے کہا

Scanned with CamScanner

ہم لوگ اپنے آپ کو اہمیت نہیں دیتے ہیں۔
ہم لوگوں کو بادشاہ کے مطابق کوئی چیز نہیں ملی
ہے۔ ببر شیر نے ان سے کہا تمہاری محبت اور
دوستی میں تو کوئی شک نہیں ہے۔ تم لوگ اپنی
استطاعت کے مطابق پھیل جاؤ اقریب تمہیں
کوئی شکار ملے گا اور تم اسے میرے پاس لے
آنا۔ تمہاری کمائی کی وجہ سے ہمیں اچھی چیز
مل جائے گی۔ تب بھیڑیا، کوا اور لومڑی وہاں
سے نکلے اور ایک طرف ہوکر کہ آپس میں
صلاح مشورہ کرنے لگے۔ ہمارا حال اونٹ کے
جیسا نہیں ہے یہ اونٹ گھاس کھاتا ہے۔ وہ ہماری
برابری میں نہیں ہے۔ اور نہ اسکی رائے ہمارے

Scanned with CamScanner